امام صادق علیہ السلام آنلائن مدرسہ

خلاصہ درس ۴۳

تیسرا قیاسی عامل: اسم فاعل

تعریف: وہ اسم ہے جو فعل سے مشتق ہو اور اس ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ فعل قائم ہو نیز اس کا حدوث وقتی ہوتا ہے برخلاف صفت مشبہ کے جیسے: ضَارِبٌ

اسم فاعل کے عمل کرنے کے شرائط: (اسم فاعل کے عمل کرنے مختلف شرطیں ہیں اس درس میں ایک شرط کی طرف اشارہ کیا جارہا ہے۔)

- اسم فاعل حال یا استقبال کے معنی میں ہو۔
- اسم فاعل اپنے فعل مضارع معلوم کا عمل کرتا ہے چاہے لازم ہو یا متعدی۔ چنانچہ اگر متعدی کا اسم فاعل ہو تو فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب دے گا اور اگر لازم کا اسم فاعل ہو تو صرف اپنے فاعل کو رفع دے گا:

مثال فاعل لازم: زَیْدٌ ذَاْهِبٌ اَخُوْهُ اَلْآنَ اَوْ غَداً (زید کا بھائی آج یا کل جانے والا ہے)

یہاں زَیْدٌ مبتدا ہے، ذَاْهِبٌ اسم فاعل ہے یہ اپنے فعل (یَذْهَبُ) کا عمل کررہا ہے، لہذا اَخُوْهُ اس کا فاعل ہے اب اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر خبر بنے ہے زَیْدٌ کی۔ اور یہ جملہ حال اور استقبال پر دلالت کرتا ہے اَلْآنَ اَوْ غَداً (ظرف زمان=مفعول فیہ) کی وجہ سے۔

مثال فاعل متعدی: زَیْدٌ ضارِبٌ غُلَاْمُه عَمْراً اَلْآنَ اَوْ غَداً (زید کا غلام عمرو کو آج یا کل مارنے والا ہے)، زَیْدٌ مبتدا ہے، ضارِبٌ اسم فاعل ہے یہ اپنے فعل کا عمل کررہا ہے لہذا غُلَاْمُه اس کا فاعل ہے اور چونکہ یہاں اسم فاعل متعدی ہے لہٰذا عَمْراً اس کا مفعول بہ ہے اب اسم فاعل اور اس کا فاعل و مفعول مل کر خبر بنے گا زَیْدٌ کی۔ اور یہ جملہ حال اور استقبال پر دلالت کرتا ہے اَلْآنَ اَوْ غَداً (ظرف زمان=مفعول فیہ) کی وجہ سے۔

- اگر اسم فاعل ماضی کے معنی میں ہو تو اس صورت میں عمل کرے گا جب وہ مضاف ہو جیسے غُلَاْمُ زیدٍ ضارِبُ عمرٍو اَمْسِ یہاں پر ضارِبُ عمرو کی طرف مضاف ہوا ہے لہذا اَمْسِ کہنا صحیح ہے۔
- **مصنف:** اسم فاعل اگر ماضی کے معنی میں ہو تو اس صورت میں عمل کرے گا جب وہ مضاف ہو جیسے: غُلَاْمُ زیدٍ ضارِبُ عمرٍو اَمْسِ.
- فرق: کسائی کے نزدیک اسم فاعل بغیر کسی شرط کے عمل کرتا ہے جبکہ مصنف کے نزدیک اس وقت عمل کرے گا جب حال یا استقبال کے معنی میں ہو یا ماضی ہو تو مضاف ہونا چاہئے۔
- **مصنف:** ہاں اگر اسم فاعل ماضی کی حکایت کرنے کے لئے آئے تو بغیر اضافت کے بھی عمل کرسکتا ہے جیسے: وَ کَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ. (اصحاب کہف کے کتے کی حکایت کررہا ہے)۔

ImamSadiq.tv